سوال

(125) بوقت دفن قبرستان میں مخصوص آیات کی تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ کے بعد قبر تیار ہونے کے بعد اکثر دیوبندی علماء حضرات (اور بعض چھوٹی چھوٹی نماز کی کتب اہل حدیث میں بھی نظر سے گزرا ہے) قبر کی سرہاندی پر کھڑے ہو کر الٓمٓ، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ... هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .. البقرۃ:۲) اور ٹانگوں کی طرف هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ... وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الحشر:۵۹) پڑھنے کے بعد ایک بار ''سورۂ فاتحہ'' اور گیارہ بار ''سورۃ اخلاص'' پڑھتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ جائز ہے۔ کتاب وسنت کی روشنی میں مطلع فرمادیں۔ (صوبیدار محمد بشیر) (۱۶ جولائی، ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ آیات کا قبرستان میں وِرد و وظیفہ کرنا بسند صحیح رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم:۲۶۹۷)

یعنی ''جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:172

محدث فتویٰ